احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے
جمعہ 6مارچ 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
جمعہ 6 مارچ 2015ء 14 جمادی الاول 1436 ہجری 6 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 54

رحم کی دعائیں

(1) 31 مئی 1903ء یہ الہامی دعا حضرت مسیح موعود کو القاء ہوئی۔ اللھم ارحم
(تذکرہ صفحہ:392)

(2) 4/اپریل 1907ء کو یہ دعا الہام ہوئی۔ یا اللہ رحم کر! (تذکرہ صفحہ 601)

(3) 30 ستمبر 1907ء کو یہ دعا الہام ہوئی۔ رب ارحمنی ان فضلک و رحمتک ینجی من العذاب ترجمہ: اے میرے رب مجھ پر رحم فرما۔ یقیناً تیرا فضل اور تیری رحمت عذاب سے نجات دیتے ہیں۔
(تذکرہ صفحہ:621)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت سیٹھ عبدالرحمان صاحب مدراسی کے متعلق حضرت مسیح موعود کے خط کا اقتباس

''میں نے اس قدر آپ کے لئے دعائیں کی ہیں کہ اگر وہ ایک درخت خشک کے لئے کی جائیں تو وہ بھی سبز ہو جائے۔ اور ابھی میں تھکا نہیں جب تک وہ فرشتہ ظاہر نہ ہو کہ جو قضا و قدر کے امر کو ظاہر ہوتا ہوا دکھلائی دیتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی میرے ساتھ یہ عادت ہے کہ جب دعا انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو آخر ایک فرشتہ نازل ہوتا ہے وہ اپنے ہاتھ سے اس روک کو توڑتا ہے تب بعد اس کے بلا توقف رحمت الٰہی ظاہر ہو جاتی بلکہ قبل اس کے جو صبح ہو آثار رحمت نمودار ہونے لگتے ہیں سو میں اسی غرض سے دعا میں مشغول ہوں آپ پر بھی لازم ہے کہ آپ دعاؤں پر دل سے ایمان لا کر ایسے خوش رہیں جیسا کہ ایک شراب پینے والا عین نشہ کی حالت میں خوش ہوتا ہے بلکہ اس سے بڑھ کر اور جو دہریہ کے رنگ کے لوگ ہیں ان کی باتوں کے سننے سے پرہیز کریں کیونکہ وہ لوگ خدا تعالیٰ کے غضب کے نیچے ہیں مومن پر ضرور ابتلاء آتا ہے اور کبھی ابتلاء لمبا بھی ہو جاتا ہے مگر آخر کار رحمت الٰہی کی صبح نکلتی ہے اور تمام غم کی تاریکی کو دور کر دیتی ہے لیکن جب فاسق یا کافر پر ابتلا آتا ہے۔ تو وہ اس کی برداشت نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس کو خدا تعالیٰ پر ایمان نہیں صرف اسباب پر بھروسہ ہوتا ہے جب اسباب نابود ہو گئے تب وہ بھی نابود ہونے کو طیار ہو جاتا ہے سو آپ کے لئے تخم ریزی ہے یہ ایسی نہیں کہ خالی جاوے صرف صبر درکار ہے۔''

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ پنجم صفحہ 174-175 مرتبہ حضرت عرفانی الکبیر سکندر آباد دکن 10 جون 1944ء)

خدا کی رضا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:
''مختلف طبیعتیں ہیں مختلف تربیتی دوروں میں سے انسان گزرتا ہے اور خلیفہ وقت اور امام وقت کا یہ کام ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جماعت کو ترتیب کے مقامات میں سے درجہ بدرجہ آگے ہی آگے لے جاتا چلا جائے تا کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضاء کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والی ہو اور اللہ تعالیٰ کی محبت انہیں بہت زیادہ مل جائے۔''
(خطبات ناصر جلد 2 صفحہ 133)

زیادہ روشن نظر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:
''حضرت مصلح موعود کے خطبات آپ کے قریب بیٹھ کر سننے کا موقع ملتا تھا تمام دنیا کے مسائل کا آپ کے خطبات میں مختلف رنگ میں ذکر آتا چلا جاتا تھا۔ دین کا بھی ذکر ہوتا اور دنیا کا بھی پھر ان کے باہمی تعلقات کا ذکر ہوتا تھا۔ سیاست جہاں مذہب سے ملتی ہے یا جہاں مذہب سے الگ ہوتی ہے غرضیکہ ان سب مسائل کا ذکر ہوتا تھا۔ چنانچہ قادیان میں یہی جمعہ تھا جس کے نتیجہ میں ہر کس و ناکس ہر بڑے چھوٹے اور ہر تعلیم یافتہ و غیر تعلیم یافتہ کی ایک ایسی تربیت ہو رہی تھی جو بنیادی طور پر سب میں قدر مشترک تھی۔ یعنی پڑھا لکھا یا ان پڑھ امیر یا غریب اس لحاظ سے کوئی فرق نہیں رکھتا تھا۔ کہ بنیادی طور پر احمدیت کی تعلیم اور احمدیت کی تربیت کے علاوہ دنیا کا شعور بھی حاصل ہو جایا کرتا تھا چنانچہ بہت سے احمدی طلباء جب مقابلہ کے مختلف امتحانات میں اپنی تعداد کی نسبت سے زیادہ کامیابی حاصل کرتے تھے تو بہت سے افسر ہمیشہ تعجب سے اس بات کا اظہار کیا کرتے تھے کہ احمدی طلبہ میں کیا بات ہے کہ ان کا دماغ زیادہ روشن نظر آتا ہے ان کو عام دنیا کا زیادہ علم ہے''۔
(مشعل راہ جلد 3 ص 353)

☆......☆......☆

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 2 جنوری 2013ء

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2 جنوری 2013ء کو بیت فضل لندن میں درج ذیل نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

تشہد وتعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں چند نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ جن میں بعض رشتے ایسے بھی ہیں جو رشتہ داروں میں آپس میں طے ہو رہے ہیں اور بعض نئے رشتے قائم ہو رہے ہیں۔ نکاح کے موقعہ پر، نئے رشتے قائم کرنے کے موقعہ پر ہمیشہ یہ باتیں یاد رکھنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے سپرد دو حق کئے ہیں ایک اللہ تعالیٰ کا حق اور ایک اس کے بندوں کا حق۔ نکاح کے حوالے سے، نئے رشتے قائم ہونے کے حوالے سے یہ حقوق کیا ہیں؟ اس وقت میں بندوں کا جو حق ہے اس کا ذکر کروں گا۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے رشتے قائم کرنے کے موقعہ پر لڑکی اور لڑکے اور ہر دو خاندانوں کو یہ حکم فرمایا کہ ایک دوسرے کے حقوق ادا کرو اور وہ حقوق ادا کرو جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے مقرر کئے ہیں، جو اللہ تعالیٰ نے قائم فرمائے ہیں۔ رحمی رشتوں کا خیال رکھو۔ ایک رحمی رشتے وہ ہیں جو لڑکی کے اپنے خونی رشتے ہیں، ماں باپ بہن بھائی اور دوسرے قریبی رشتے دار۔ ایک رحمی رشتے وہ ہیں جو لڑکے کے اپنے رحمی رشتے، قریبی خونی رشتے ہیں۔ لیکن یہاں نئے رشتے قائم ہونے کے بعد لڑکے اور لڑکی کو یہ بھی حکم ہے کہ ایک دوسرے کے رحمی رشتوں کے، قرابت داروں کے حق بھی ادا کرنے کی کوشش کرو اور اسی طرح اس تعلق کے قائم ہونے کی وجہ سے جن دو مختلف خاندانوں کے تعلق قائم ہو رہے ہیں وہ بھی ایک دوسرے کا حق ادا کرنے کی کوشش کریں اور حق ادا کرنے کے بارہ میں جس کو بہت اہمیت دی گئی ہے وہ سچائی ہے۔ ایسی سچائی جو قول سدید ہو جس میں کوئی ایچ پیچ نہ ہو، کسی قسم کی ایسی بات نہ ہو جس سے غلط فہمیاں پیدا ہو سکتی ہوں۔ کیونکہ ہلکی سی، معمولی سی باتیں ایسی غلط فہمیاں پیدا کر دیتی ہیں جو دلوں میں رنجشیں پیدا کرتی ہیں۔ بعض دفعہ لڑکے اور لڑکی کی رنجشیں پیدا نہیں ہوتیں لیکن دونوں کے ماں باپ یا دوسرے عزیزوں میں رنجشیں پیدا ہو جاتی ہیں اور پھر اس کا اثر لڑکے اور لڑکی پر بھی پڑتا ہے اور یوں ایک اچھا ہنستا بستا گھرانا مشکلات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم نے یہ رشتے قائم رکھنے ہیں تو سب سے بنیادی چیز یہ ہے کہ ہمیشہ سچائی پر قائم رہو۔ ایسی سچائی جس میں کسی قسم کا کبھی بھی ابہام پیدا نہ ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ نے حقوق کی ایک لمبی فہرست دی ہوئی ہے وہ سب تو بیان نہیں ہو سکتی لیکن اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ان حقوق کو تلاش کرو اور اگر نیک نیتی سے ان حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ دیتے رہے، ان پر عمل کرتے رہے تو پھر اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا فرماتا رہے گا کہ اگر بعض معمولی واقعات ہوتے بھی رہیں، دو خاندان ہیں، دو لوگ ہیں تو بعض اختلافات بھی ہوتے ہیں لیکن وہ اختلافات کسی بدنتیجہ پر منتج نہیں ہوں گے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ ساتھ ساتھ اصلاح فرماتا رہے گا کیونکہ تم لوگ تقویٰ سے کام لیتے ہوئے اس کی طرف جھکنے والے رہو گے۔ اللہ تعالیٰ بخشش کے سامان فرماتا رہے گا۔ بخشش صرف بڑے گناہوں کی نہیں ہے بلکہ چھوٹی موٹی غلطیوں کو معاف کرنا اور ان کی وجہ سے جو چھوٹی موٹی غلطیاں ہوں گی ان کے بدنتائج سے بچانا بھی اللہ تعالیٰ کی بخشش ہے۔ پس ہر نئے قائم ہونے والے رشتے اور پہلے سے قائم شدہ رشتوں کو بھی ہمیشہ اس بات کو اپنے سامنے رکھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے یہاں پانچ دفعہ تقویٰ پر چلنے کا حکم اس لئے دیا ہے تا کہ ہمیشہ اس کی طرف رجوع رہے۔ یہ رشتے مضبوط ہوں اور ان میں دراڑیں نہ آئیں۔ پس یہ قائم ہونے والے رشتے جو آج قائم ہو رہے ہیں ان باتوں کو یاد رکھیں کہ تقویٰ سے کام لیتے رہیں گے تو یہ رشتے بھی ......مضبوط سے مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے اور آئندہ نسلیں بھی نیک اور صالح اور خادم دین پیدا ہوں گی۔

پھر اللہ تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ جو رشتے قائم ہونے والے ہیں ان میں تم اس بات کا بھی خیال رکھو کہ اس حال سے تم نے مستقبل کی طرف بھی بڑھنا ہے اور ان رشتوں کے قائم کرنے سے اپنے بہتر مستقبل کے راستے بھی تلاش کرو۔ اب مستقبل جو ہیں وہ دو طرح کے ہیں۔ ایک مستقبل وہ ہے جو اس دنیا کا مستقبل ہے۔ آج کے بعد کل آنی ہے اس سال کے بعد اگلا سال آنا ہے۔ زندگی گزرنی ہے اس میں ایک دوسرے کے حقوق کی طرف توجہ رہے گی تو بہتر مستقبل بھی بنتا چلا جائے گا۔ ایک دوسرے کے جذبات اور احساسات کا احترام بھی رہے گا دنیاوی رشتے بھی مضبوط تر ہوتے چلے جائیں گے۔ اپنے آج کے حال کو، آج کے رشتوں کو اس طرح گزارو کہ وہ مستقبل میں جب داخل ہوں تو مزید مضبوط ہوں اور جب مستقبل، کل آنے والا دن حال بن جائے تو پھر اگلے مستقبل کی فکر کرو۔ اس طرح ایک سلسلہ چلتا چلا جائے گا اس وقت تک کہ انسان زندہ ہے۔ اسی طرح ایک اور مستقبل ہے جو اس زندگی کے بعد شروع ہوگا۔ اس میں بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس زندگی میں، اس دنیا میں جو نیک اعمال کرو گے، اللہ تعالیٰ کے حق ادا کرو گے اور بندوں کے حقوق ادا کرو گے تو وہ پھر اگلے جہان میں بھی کام آئیں گے۔ انسان کی زندگی کا یہ جو زمانہ ہے اگر اسے حال تصور کیا جائے تو اس کے بعد پھر اگلی زندگی کا ایک اگلا مستقبل شروع ہوگا جو کہ دائمی زندگی ہے۔ پس اس دنیا میں بھی اپنی زندگی گزارنے کے لئے اور اس دنیا کی زندگی کے اعمال کے ساتھ اگلی زندگی میں داخل ہونے کے لئے بھی ایک بڑی گہری نصیحت اللہ تعالیٰ نے ہمیں فرمائی ہے۔ پس اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے ان باتوں کا خیال رکھنے والے ہوں۔ ایک دوسرے کے جذبات، احساسات کا خیال رکھنے والے ہوں۔ لڑکی اور لڑکا اپنی اپنی ذمہ داریاں سمجھنے والے ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہاں ان ملکوں میں لڑکیاں پڑھ لکھ جاتی ہیں بعض پروفیشنز میں جاتی ہیں، ملازمتیں بھی کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ لڑکے کی جو ذمہ واری ہے وہ اپنے گھر کی ہے۔ اس بات پر انحصار نہیں کرنا چاہئے کہ لڑکی کما رہی ہے یا لڑکی کوئی کام کر رہی ہے یا گھر میں پیسے لا رہی ہے تو اس سے گھر چلے۔ **گھر چلانا، گھر کی ذمہ داریاں ادا کرنا یہ مرد کا کام ہے۔ مرد کو قوام بنایا گیا ہے اور اس حیثیت سے اس کا کام ہے کہ وہ چلائے نہ کہ عورت کی کمائی پر یا عورت کی کسی قسم کی آمد پر نظر رکھے۔** کیونکہ یہ چیزیں بھی اگر پیدا ہو جائیں تو بعض دفعہ بداعتمادی پیدا کرتی ہیں اور یہ بداعتمادی جو ہے پھر رشتوں میں دراڑیں ڈالنے کا باعث بن جاتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کا ہر حکم جو ہے اس کو ایک مومن کو اختیار کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اس پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ اپنی زندگی جو اس دنیا کی زندگی ہے اللہ تعالیٰ کے حکموں کے مطابق چلتے ہوئے خوبصورت سے خوبصورت تر ہوتی چلی جائے اور یہی خوبصورتی پھر اگلے جہان میں انسان کو اللہ تعالیٰ کے انعامات کا وارث بھی بناتی ہے۔ اللہ کرے کہ یہ سب قائم ہونے والے رشتے جیسا کہ میں نے کہا ان باتوں پر عمل کرنے والے ہوں اور ان سے نیک نسل پیدا ہو، دین کے خادم پیدا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: یہ جو چند نکاحوں کا میں اعلان کروں گا اس میں سے سب سے پہلا نکاح عزیزہ عائشہ نوری بنت مکرم محمد مسعود الحسن نوری صاحب ربوہ کا ہے عزیزم فہد ناصر کرامت ابن مکرم ناصر احمد کرامت صاحب امریکہ کے ساتھ جو کہ تیس ہزار امریکن ڈالرز حق مہر پر طے پایا ہے۔ دلہا بھی حاضر نہیں ہے ان کے بھی وکیل ہیں اور دلہن کے بھی وکیل ہیں۔ عائشہ نوری مکرم مسعود الحسن نوری صاحب جو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے نگران ہیں، انچارج ہیں ان کی بیٹی ہیں خود بھی ڈاکٹر ہیں اور اللہ کے فضل سے وہاں **فضل عمر ہسپتال میں بھی انہوں نے کچھ عرصہ خدمت کی ہے اور ان کے والد تو اللہ کے فضل سے بے لوث خدمت کر رہے ہیں۔**

لڑکی کے وکیل مرزا محمود احمد صاحب ہیں اور لڑکے کے وکیل مکرم حمید کرامت صاحب ہیں۔

حضور انور نے مکرم حمید کرامت صاحب سے دریافت فرمایا کہ یہ فہد ناصر آپ کے کیا لگتے ہیں؟ مکرم حمید کرامت صاحب نے عرض کی کہ میرے چھوٹے بھائی کا بیٹا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ فائزہ ریحان شاہ بنت مکرم عبدالرشید ریحان صاحب کا ہے۔ یہ ریحان شاہ کیا ہے؟ رشید ریحان صاحب شاہ نہیں ہیں؟ لڑکی کے ساتھ شاہ لگا دیا ہے؟ ابھی تو نکاح ہی نہیں ہوا، لڑکی پہلے ہی شاہ بن گئی ہے؟ بہر حال عزیزہ فائزہ ریحان بنت مکرم عبدالرشید ریحان صاحب کا نکاح سید سلمان شاہ ابن مکرم سید محمد اقبال شاہ صاحب جرمنی کے ساتھ تین ہزار پاؤنڈ حق مہر پر ہے (طے پایا ہے)۔ سلمان شاہ جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں۔ میرے خیال سے شاید خامسہ میں ہیں اور انشاء اللہ ایک دو سال تک (مربی) بن جائیں گے۔ بچی بھی واقفہ نو ہے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو اپنے وقف نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ بے لوث ہو کر جماعت کی خدمت کرنے والے ہوں اور اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے والے ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ قرۃ العین جدران بنت مکرم عبدالرفیق جدران صاحب امریکہ کا ہے اور عزیزم عبدالرافع قدیر جدران واقف نو، جو ڈاکٹر عبدالمومن جدران صاحب کا بیٹا ہے جو یو کے کے رہنے والے ہیں سے بارہ ہزار پونڈ حق مہر پر یہ نکاح طے پایا ہے۔

حضور انور نے دلہے سے دریافت فرمایا کہ ابھی تم پڑھ رہے ہو اور واقف نو بھی ہو بارہ ہزار حق مہر کہاں سے دو گے؟

حضور انور نے فرمایا: عبدالرفیق جدران صاحب اور لڑکے کے والد عبدالمومن جدران صاحب دونوں بھائی بھی ہیں۔ ان کے والد اور چچا نواب شاہ میں شہید بھی ہوئے تھے اور رفیق جدران صاحب افریقہ میں بھی کافی لمبا عرصہ نصرت جہاں کے تحت وقف کر کے گئے تھے اور خدمت کرتے رہے اور جب میں وہاں تھا بلکہ یہ میرے سے پہلے وہاں تھے، میں بعد میں گیا تھا۔ تو میرے زمانہ میں بھی اللہ کے فضل سے ان کو کافی خدمت کا موقعہ ملا اللہ کرے کہ ان کا داماد بھی وقف نو ہو کر خدمت کی توفیق پائے۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ دادا کے نام کا قدیر انہوں نے نام کے ساتھ لگایا ہے؟ جواباً عرض کیا گیا کہ جی حضور۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ رخشندہ عباسی بنت مکرم اعجاز کریم الدین عباسی صاحب نیو مالڈن کا ہے۔ عزیزم نجم السماء ابن مکرم منور احمد صاحب صاحب مارڈن کے ساتھ دس ہزار پونڈ حق مہر پر

باقی صفحہ 7 پر

پیشگوئی مصلح موعود کا ایک عظیم الشان پہلو

وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا

مکرم جمیل احمد بٹ صاحب

(قسط سوم آخر)

4۔ نظام جماعت کی مضبوطی

حضرت مصلح موعود کی خداداد ذہانت اور دانش کا ایک تابندہ مظہر وہ تنظیمی ڈھانچہ ہے جو آپ نے تشکیل دیا جس میں نظارتیں، مجلس شوریٰ اور ذیلی تنظیمیں جیسے عظیم الشان ادارے شامل ہیں۔

جس شکل میں آپ نے انہیں قائم فرمایا سوائے چند ضمنی تبدیلیوں کے ان کا وقت کی کسوٹی پر پورا اترنا اور جماعت کے آج کے حیرت انگیز پھیلاؤ کے باوجود جماعتی ضروریات کو پورا کرتے چلا جانا آپ کے گہرے فکر و تدبر، دوراندیشی اور دانش مندی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

الف۔ نظارتوں کا نظام

آپ نے یکم فروری 1919ء کو چند شعبوں کے ذمہ داروں کو بطور ناظر اور بحیثیت مجموعی محکمہ نظارت قائم فرمایا نیز جماعتوں میں امراء اور نظارتوں کے تابع سیکرٹریان کا تقرر فرمایا۔

اکتوبر 1925ء میں اس محکمہ کو صدر انجمن احمدیہ کے ساتھ مدغم کر دیا۔ اس نظام میں شعبوں کے ردو بدل کی چند تبدیلیوں سے قطع نظر یہ نظام آج بھی اسی شکل میں قائم ہے جس طرح حضرت مصلح موعود نے اسے چھوڑا۔ یہ طویل تسلسل اور اس نظام کے قیام سے قبل آپ کی اس حیرت انگیز فکر کا نتیجہ ہے جو ایک راوی نے یوں بیان فرمائی۔

”ایک مرتبہ حضور نے مجھے بتایا کہ نظام جماعت میں اصلاحی تبدیلیاں کرنے پر غور فرما رہے ہیں لہذا چاہتے ہیں کہ انسانی جسم کے نظام کا مطالعہ کریں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے انسانی جسم کو ایک کامل نظام کی شکل میں پیدا کیا ہے اور اس کے مطالعہ سے بہت سی مفید رہنمائی حاصل ہو سکے گی چنانچہ آپ نے Anatomy اور Physiology وغیرہ کی مختلف کتب حاصل کر کے ان کا مطالعہ فرمایا اور بہت سے مفید نتائج اخذ کئے“۔

(سوانح فضل عمر جلد دوم ص 227)

وقت کے ساتھ آپ نے اس نظام کے بین الاقوامی ہونے کا تصور بھی پیش کیا اور 1955ء میں فرمایا:

”باہر سے نوجوانوں کو یہاں آنے کی کوشش کرنی چاہئے بلکہ بہتر ہوگا کہ مختلف ممالک کے لوگ یہاں آئیں اور انجمن کا کام سنبھالیں تا کہ ہماری مرکزی انجمن انٹرنیشنل انجمن بن جائے“۔

(الفضل 25 نومبر 1955ء
بحوالہ سوانح فضل عمر جلد دوم ص نمبر 146)

ب۔ مجلس شوریٰ کا قیام

انتظامی اصلاحات کے ساتھ حضرت مصلح موعود کے فہم و تدبر نے جماعت میں مشورہ لینے کے لئے ایک باقاعدہ نظام کی ضرورت کو محسوس کیا اور 1922ء میں جماعت میں مجلس شوریٰ کا نظام قائم فرمایا۔ پھر 1960ء تک ہر سال شوریٰ میں شریک ہو کر قدم بقدم ایسی راہنمائی فرمائی کہ یہ ادارہ اب انتہائی اعلیٰ پاکیزہ اور مفید روایات کے ساتھ ایک تناور درخت ہو چکا ہے اور اس کی شاخیں ملک ملک قائم ہو رہی ہیں۔

پہلی مجلس کے انعقاد پر حضرت مصلح موعود کی دور رس نگاہوں نے اس ادارہ کی یہی منزل تجویز فرمائی تھی۔

”میری نظر اس بات پر پڑ رہی ہے کہ ہماری جماعت نے آج ہی کام نہیں کرنا بلکہ ہمیشہ کرنا ہے..... اس لئے مجھے یہ فکر ہوتی ہے کہ آج جو کام کر رہے ہیں یہ آئندہ زمانہ کے لئے بنیاد ہو ..... وہ زمانہ آئے گا جب خدا ثابت کر دے گا کہ اس جماعت کے لئے یہ کام بنیادی پتھر ہے“۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1922ء صفحہ 60)

اس مجلس کا جو مستقبل آپ کی نظر نے دیکھا وہ یوں ہے:

”وقت آئے گا اور ضرور آئے جب دنیا کی بڑی سے بڑی پارلیمینٹوں کے ممبران کو وہ درجہ حاصل نہ ہوگا جو اس (مجلس مشاورت) کی ممبری کی وجہ سے ہوگا کیوں کہ اس کے ماتحت ساری دنیا کی پارلیمینٹیں آئیں گی“۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1928ء صفحہ نمبر 15
بحوالہ تاریخ احمدیت جلد نمبر 4 صفحہ 299)

ج۔ ذیلی تنظیموں کا قیام

حضرت مصلح موعود کی خداداد فہم و فراست کا ایک اور حیرت انگیز اظہار جماعت میں ذیلی تنظیموں کا قیام تھا۔ جس کے نتیجہ میں ہر فرد جماعت کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لئے ایک پلیٹ فارم مہیا ہوا۔

ہوش سنبھالتے ہی اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کی تنظیموں کے ذریعہ جماعت کی نئی نسل میں احمدیت کا رنگ پیدا کرنے کا سامان ہوا اور پھر جوانوں، جوانوں کے جوانوں اور خواتین میں اپنی تنظیموں کے اندر نیکیوں کا تسلسل ہوا اور اعلیٰ روحانی اور اخلاقی اقدار ہر نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہونے کا ایک حیرت انگیز سلسلہ چل پڑا۔

پہلی تنظیم لجنہ اماء اللہ 1922ء میں قائم ہوئی اور آخری انصار اللہ 1940ء میں۔ جبکہ ناصرات الاحمدیہ، خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ ان کے درمیان۔ اسی طرح ان سب پر کم از کم سات دہائیاں گزر چکی ہیں۔ اس لمبے عرصہ میں ان تنظیموں کی برکات آج ہر ایک طرح روشن ہیں۔

پھر جماعت کے ملک ملک پھیلاؤ کے بعد ان تنظیموں نے دنیا میں ہر جگہ احمدی طرز زندگی کو جس طرح رواج دیا وہ ان کی عظیم افادیت پر ایک اور مہر تصدیق ہے۔

5۔ زبان خلق

حضرت مصلح موعود کی فہم و دانش ایک روشن چراغ کی مانند ہر ایک کی نگاہ میں رہی اور بہت سے پرائے بھی اس حقیقت کے برملا اعتراف پر مجبور ہوئے۔ ایسے چند اعتراف ذیل میں دہرائے گئے ہیں۔

1913ء میں امرتسر کے ایک غیر از جماعت صحافی محمد اسلم صاحب قادیان میں آپ سے ملے اور اپنے تاثرات میں انہوں نے لکھا:

”علاوہ خوش خلقی کے کہیں بڑی حد تک معاملہ فہم و مدبر ہیں ...... صاحبزادہ صاحب نے جو رائے اقوام عالم کے زمانہ ماضی کے واقعات کی بناء پر ظاہر فرمائی وہ نہایت ہی زبردست مدبرانہ پہلو لئے ہوئے تھی“۔

(بدر 13 مارچ 1913ء بحوالہ تاریخ
احمدیت جلد نمبر 4 صفحہ 90)

حضرت مصلح موعود نے 10 فروری 1928ء کے اپنے خطبہ جمعہ میں کامیابی کے لئے صحیح راستہ کی اہمیت بیان فرمائی اس خطبہ پر ایک اخبار نے جماعت کے بالمقابل اپنی صفوں میں ذہانت و فہم کی کمیابی کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا ”صاحبو! مرزا صاحب کی تقریر کا ایک ایک لفظ صحیح ہے...... اس وقت مسلمانوں میں نیک نیت، مجاہد، ایثار پیشہ اور مقاصد کو سمجھنے والے تو ہزاروں موجود ہیں مگر طریق کار مرتب کرنے والے بہت کم ہیں“۔

(اخبار تنظیم امرتسر 28 فروری 1928ء
بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 8)

حضرت مصلح موعود نے 1930ء میں ”سائمن کمیشن رپورٹ کے حوالے سے ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل“ نامی جو کتاب تحریر فرمائی اس پر بیسیوں اہل علم نے تعریفی کلمات کہے۔

حاجی عبداللہ ہارون صاحب ایم ایل اے کراچی نے لکھا:

”میری رائے میں سیاست کے باب میں جس قدر کتابیں ہندوستان میں لکھی گئی ہیں ان میں کتاب ”ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل“ بہترین تصانیف میں سے ہے“۔

(تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 218)

سیّد حبیب صاحب کا مدیر اخبار سیاست نے لکھا:

”آپ کی سیاسی فراست کا ایک زمانہ قائل ہے۔ مسائل حاضرہ پر (دینی) نقطہ نگاہ سے مدلل بحث کرنے اور مسلمانوں کے حقوق کے استدلال سے مملو کتابیں شائع کرنے کی صورت میں آپ نے بہت ہی قابل تعریف کام کیا ہے اور زیر بحث کتاب...... کے مطالعہ سے آپ کی وسعت معلومات کا اندازہ ہوتا ہے۔ آپ کا طرز بیان سلیس اور قائل کر دینے والا ہوتا ہے اور آپ کی زبان بہت شستہ ہے“۔

(اخبار سیاست لاہور 2 دسمبر 1930ء
بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 219)

خواجہ حسن نظامی صاحب نے آپ سے ملاقات کے بعد لکھا:

”آج (10 اکتوبر 1946ء) شام کو نئی دہلی میں ...... جناب مرزا محمود احمد صاحب خلیفہ جماعت احمدیہ سے ملنے گیا تھا۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک باتیں کیں...... مرزا صاحب مخلص بھی ہیں، دانش مند بھی ہیں، دور اندیش بھی ہیں اور بہادرانہ جوش بھی رکھتے ہیں“۔

(منادی 24/ اکتوبر 1946ء
بحوالہ سوانح فضل عمر جلد پنجم صفحہ 287)

1947ء میں دیئے گئے حضرت مصلح موعود کے استحکام پاکستان پر لیکچرز میں سے ایک کے صدر سر فیروز خان صاحب نون تھے جنہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا:

”حضرت صاحب کے دماغ کے اندر علم کا ایک سمندر موجزن ہے۔ انہوں نے تھوڑے وقت میں ہمیں بہت کچھ بتایا ہے اور نہایت

فاضلانہ طریق سے مضمون پر روشنی ڈالی ہے‘‘۔
(الفضل 9 دسمبر 1947ء
بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 313)

پانچویں لیکچر کے صدر اجلاس سر عبدالقادر صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا:

’’حضرت مرزا صاحب کے پرمغز اور پراز معلومات لیکچروں کا اصل منشاء یہی ہے کہ ہمارے تعلیم یافتہ طبقہ کو اس اہم موضوع پر غور وخوض کرنے کی طرف توجہ ہو۔۔۔۔حضرت مرزا صاحب نے ان لیکچروں کے ذریعہ ہمارے تعلیم یافتہ طبقہ کی بہت بڑی خدمت کی ہے ہم سب دل سے ان کے ممنون ہیں‘‘۔
(الفضل 11 جنوری 1948ء
بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 314)

چھٹے لیکچر کی صدارتی تقریر میں سر عبدالقادر نے فرمایا:

’’نہ صرف آج کے لیکچر کے لئے بلکہ گزشتہ پانچ لیکچروں کے لئے بھی جن میں بے شمار اہم معاملات اور مسائل کے متعلق نہایت مفید اور ضروری باتیں آپ نے بیان فرمائی ہیں۔ میں فاضل مقرر سے درخواست کرتا ہوں کہ اگر ان لیکچروں کو کتاب کی شکل میں شائع کر دیا جائے تو پبلک آپ کی بہت ممنون ہوگی‘‘۔
(الفضل 18 جنوری 1948ء
بحوالہ سوانح فضل عمر جلد چہارم صفحہ 314)

مفکر احرار چوہدری افضل حق کا اعتراف:

’’جو عظیم الشان دماغ اس (تحریک قادیان) کی پشت پر ہے وہ بڑی سے بڑی سلطنت کو پل بھر میں درہم برہم کرنے کے لئے کافی تھا‘‘۔
(اخبار مجاہد 15 اگست 1935ء بحوالہ انصار اللہ
حضرت مصلح موعود نمبر 2009 صفحہ نمبر 809)

اسی حوالے سے ایک صاحب نے ایک اور احراری لیڈر کا بیان یوں دہرایا:

’’شجاع آباد میں کئی دفعہ مشہور احراری لیڈر قاضی احسان احمد صاحب میرے پاس آیا کرتے تھے دو تین دفعہ انہوں نے کہا کہ آپ کے خلیفہ صاحب اس قدر ذہین ہیں اور ان کا دماغ اتنا اعلیٰ ہے کہ ہماری سکیمیں فیل کر دیتے ہیں‘‘۔
(الفضل 20 مارچ 1966ء بحوالہ انصار اللہ
حضرت مصلح موعود نمبر 2009 صفحہ نمبر 809)

لاہور ہائی کورٹ کے ایک غیر از جماعت ایڈووکیٹ نے بیان کیا:

’’ہفتہ وار پارس کے ایڈیٹر لالہ کرم چند ایک دفعہ اخبار نویسوں کے وفد کے ساتھ قادیان کے سالانہ اجلاس میں شامل ہوئے۔ واپس آئے تو یکے بعد دیگرے کئی مضامین میں مرزا بشیر الدین محمود احمد کی قیادت، فراست اور شخصیت کا ذکر کیا۔ مجھے خود کہنے لگے ہم تو ظفر اللہ کو بڑا آدمی سمجھتے تھے مگر بشیر الدین محمود احمد صاحب کے سامنے اس کی حیثیت ایک طفلِ مکتب کی ہے ۔۔۔۔۔اس میں بے پناہ تنظیمی قابلیت ہے ایسا آدمی با آسانی کسی ریاست کو بام عروج تک لے جاسکتا ہے‘‘۔
(سوانح فضل عمر جلد پنجم صفحہ نمبر 557)

ویمبلے لندن کے سفر حضرت خلیفۃ المسیح چند دن دمشق ٹھہرے۔ اس دوران آپ سے ملاقات کرنے والے ایک عرب صحافی نے لکھا:

’’یہ خلیفہ صاحب اپنی عمر کے چالیسویں سال میں ہیں۔۔۔۔۔دونوں آنکھیں ذکاء و ذہانت اور غیر معمولی علم و عقل کی خبر دے رہی ہیں۔ آپ ان کے چہرہ کے خدوخال میں جبکہ وہ اپنی برف کی مانند سفید پگڑی پہنے کھڑے ہوں۔ یہ دماغی قابلیتیں دیکھیں تو آپ کو یقین ہو جائے گا کہ جو آپ کو قبل اس کے کہ آپ اس سمجھیں خوب سمجھتا ہے‘‘۔
(بحوالہ ماہنامہ خالد سیدنا مصلح موعود نمبر 2008 صفحہ نمبر 320)

احمدیت کے خلاف احرار کی تحریک کے دوران انگریز حکومت بھی احرار کی پشت پناہ تھی اور کوشاں تھی کہ کسی طرح امام جماعت احمدیہ پر قانونی گرفت کریں۔ اس مذموم کوشش میں ناکامی پر گورنر پنجاب کا ردعمل ایک راوی نے یوں بیان کیا:

’’سر ایمرسن حضرت اقدس کی خداداد ذہانت اور فراست دیکھ کر حیران تھے وہ کہا کرتے تھے کہ یہ عجیب انسان ہے اپنی قوم کو بیدار کرنے اور ابھارنے کے لیے ایسی زبردست تقریر کرتا ہے جو سراسر قابل اعتراض ہوتی ہے مگر آخر میں ایک ہی فقرہ ایسا کہہ جاتا ہے کہ جس سے پہلی تقریر ساری کی ساری ناقابل اعتراض ہو کر رہ جاتی ہے اور ہم اس پر کوئی گرفت نہیں کر سکتے‘‘۔
(تاریخ احمدیت جلد 6 صفحہ نمبر 428)

انگریز حکومت کی اس مخالفانہ روش کے بارے میں حضرت مصلح موعود نے خود ایک دفعہ یوں فرمایا:

’’سی آئی ڈی کا ایک چوٹی کا افسر ان دنوں مجھے لاہور میں ملا اس نے مجھ سے کہا حد ہو گئی حکومت کے آفیسرز اور گورنر ہر روز مشورہ کرتے ہیں کہ کس طرح آپ کی کوئی چھوٹی سی بات بنا کر ہی پکڑ لیں مگر اس میں کامیاب نہیں ہو سکے‘‘۔
(الفضل 16 نومبر 1946ء)

مشہور صحافی خواجہ حسن نظامی نے 1933ء میں حضرت مصلح موعود کی قلمی تصویر کھینچتے ہوئے لکھا:

’’مرزا محمود احمد ۔۔۔۔۔اپنے والد کے قائم مقام اور خلیفہ ہیں۔ آواز بلند اور مضبوط ہے۔ عقل دور اندیش اور ہمہ گیر ہے۔۔۔۔۔سیاسی سمجھ بھی رکھتے ہیں اور مذہبی عقل و فہم میں بھی قوی ہیں اور جنگی ہنر بھی جانتے ہیں یعنی دماغی اور قلمی جنگ کے ماہر ہیں‘‘۔
(اخبار منادی سالنامہ 1936 صفحہ نمبر 178-179
بحوالہ تاریخ احمدیت جلد 5 صفحہ 275)

مشہور ادیب اور مورخ مولانا غلام رسول مہر صاحب لاہور کے مکرم شیخ عبدالماجد صاحب سے حضرت مصلح موعود کی وفات پر 1966ء میں جو اظہار خیال کیا اس میں منجملہ یہ رائے بھی تھی:

’’مرزا صاحب بلا کے ذہین تھے۔ میں نے پاک و ہند میں سیاسی نہ مذہبی لیڈر ایسا دیکھا ہے جس کا دماغ پریکٹیکل پالیٹکس (Practical Politics) میں ایسا کام کرتا ہے جیسا مرزا صاحب کا دماغ کام کرتا تھا، بے لوث مشورہ، واضح تجویز اور پھر صحیح خطوط پر لائحہ عمل یہ ان کی خصوصیت تھی‘‘۔

’’ہم یاس افسردگی کی تصویر بنے ان سے ملاقات کے لئے جاتے اور جب باہر آتے تو یوں معلوم ہوتا کہ ناامیدی کے بادل چھٹ گئے ہیں اور مقصد میں کامیابی سامنے نظر آرہی ہے وزنی دلیل دیتے اور قابل عمل بات کرتے‘‘۔
(ماہنامہ خالد سیدنا مصلح موعود نمبر 2008 صفحہ نمبر 325)

مشہور محقق اور ادیب علامہ نیاز فتح پوری تفسیر کبیر جلد سوئم کے مطالعہ کے بعد لکھا:

’’آپ (حضرت مصلح موعود) کے تبحر علمی، آپ کی وسعت نظر، آپ کی غیر معمولی فکر و فراست، آپ کا حسن استدلال، آپ کے ایک ایک لفظ سے نمایاں ہے اور مجھے افسوس ہے کہ میں کیوں اس وقت تک بے خبر رہا‘‘۔
(الفضل 17 نومبر 1963ء صفحہ 807)

اختتامیہ

مندرجہ بالا واقعات ہر قاری کو اسی نتیجہ پر پہنچائیں گے کہ پیش خبری کے عین مطابق حضرت مصلح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ایک انتہائی روشن دماغ عطا فرمایا تھا اور آپ الہامی الفاظ کے تمام مفاہیم کے مطابق ایک سخت ذہین و فہیم وجود تھے۔

اس پیش گوئی کا یوں لفظ بہ لفظ اس شان سے پورا ہونا جہاں حضرت مسیح موعود کی صداقت کی ایک انتہائی روشن دلیل ہے۔ وہیں اس سے کہیں بڑھ کر حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی صداقت پر بھی ایک عظیم دلیل ہے کہ آپ ﷺ کی 1400 سال پہلے دی ہوئی خبر کس طرح حیرت انگیز طور پر پوری ہوئی۔

بقیہ از صفحہ 5: فن تعمیر

مکمل ہو جائیں گے تو مکان کی شکل و شباہت پسند کے نقشہ کے مطابق ہوگی۔ جو خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ آرام دہ بھی ہوگی۔ اور آپ اچھے خاصے نقصان سے بچ سکیں گے۔ بہتر ہوگا کہ اپنے آرکیٹیکٹ کے مشورہ سے مرحلہ وار تعمیر کا پروگرام بنائیں اور اس سے وقتاً فوقتاً مشورہ لیتے رہیں۔

ایک نقشہ 7 مرلہ پلاٹ کا پیش ہے۔ جس میں پہلی منزل کیلئے دو بیڈ روم (خواب گاہ)، ایک ڈرائنگ روم (نشست گاہ)، ایک ٹی وی لاؤنج (نجی نشست گاہ)، دو عدد غسل خانے، باکس روم دو عدد، اسباب خانہ (اسٹور) اور باورچی خانہ نیز مناسب سائز کا صحن بھی دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ایک پورچ اور سیڑھیاں بھی دی گئی ہیں۔ جبکہ دوسری منزل میں پورچ کو بطور صحن کے استعمال کیا جائے گا۔ بقیہ وہی کمرے ہیں جو نچلی منزل کیلئے دیئے گئے ہیں۔ تمام کمرے ہوادار اور روشن ہیں۔ جگہ کا بہتر استعمال کیا گیا ہے۔ کمرے سمت کے لحاظ سے بھی درست جگہ پر رکھے گئے ہیں۔ سیڑھیوں کا فائدہ یہ ہے کہ اگر اندر کا دروازہ بند رکھا جائے تو اوپر دوسری فیملی نیچے کی فیملی کو ڈسٹرب کئے بغیر رہ سکتی ہے۔ اگر باہر کا دروازہ بند رکھا جائے تو گھر کے افراد ان سیڑھیوں کا استعمال کر سکیں گے۔ اس طرح دو خاندان بھی رہ سکتے ہیں اور ایک بھی۔ یعنی 7 مرلہ میں دو گھر بھی ہو سکتے ہیں اور ایک بھی۔

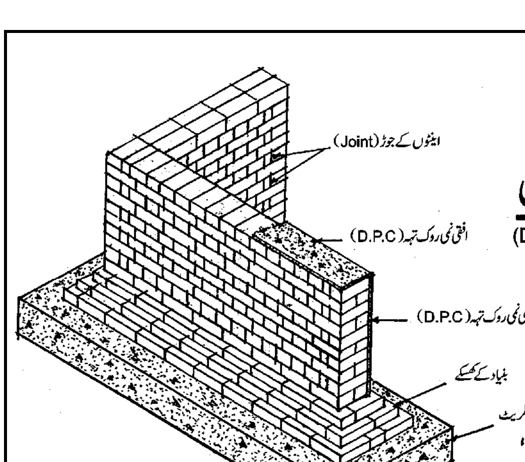

بنیاد و دیوار کی تفصیل
(DETAIL OF FOUNDATION)

آرکیٹیکٹ بشیرالدین کمال صاحب

کیا آپ ایک آرام دہ اور خوبصورت گھر تعمیر کرنا چاہتے ہیں

فن تعمیر اور اس کے بنیادی امور کے متعلق ضروری معلومات

آرکیٹیکچر کی تعریف

فن تعمیر یعنی آرکیٹیکچر ایسا فن ہے جو تمام فنون کی ماں ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں۔ Architecture Is Mother Of All Arts. اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک عمارت کو بنانے اور آرائش کیلئے Land Scape، دروازے، کھڑکیاں اور فرنیچر وغیرہ کے بارے میں معلومات بھی ضروری ہیں۔

ایک آرکیٹیکٹ کیلئے ان شعبہ جات میں مہارت حاصل کرنا ضروری ہے۔ لوہے اور لکڑی کے دروازے، کھڑکیاں، الماریاں اور دیگر فرنیچر کا ڈیزائن بنانا، عمارت کا لینڈ سکیپ، بجلی کا کام، سینٹری کے امور، عمارت کی چھت، بنیادیں وغیرہ۔ جب ایک آرکیٹیکٹ ان کو ڈیزائن کرتا ہے تو وہ اس طرح ایک انجینئر کے فرائض انجام دے رہا ہوتا ہے۔ لہٰذا ان تمام فنون کا ایک آرکیٹیکٹ کیلئے واقف ہونا ضروری ہے۔ جن کا تعلق عمارت سے ہے۔ اس طرح وہ ایک عمارت کو بہتر طور پر ڈیزائن کرے گا۔ لہٰذا فن تعمیر تمام فنون کی ماں ہے۔ کیونکہ تمام فنون اس سے ہی جنم لیتے ہیں۔ عمارت تعمیر کرنے کے سلسلہ میں ذیل میں کچھ مفید مشورے درج کئے جاتے ہیں۔

عمارت کی بنیاد

ہر کام کیلئے اس کی بنیاد کو مضبوط بنانا نہایت ضروری ہے۔ مضبوط بنیاد کا مقصد اس کام کی مضبوطی، دیرپا ہونا اور بہتر نتائج ہیں۔ وہ درخت جس کی جڑیں زمین میں گہری ہوں وہ مضبوط ہوتا ہے۔ خواہ کتنی ہی تیز آندھی چلے وہ گرتا نہیں یہی حال عمارت کا ہے۔ اس کی پائیداری اور مضبوطی کا انحصار کافی حد تک بنیاد سے ہے۔ بعض جگہ بنیاد کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی اور صحیح بنیاد رکھے بغیر مکان یا عمارت تعمیر کر لیتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں عمارت میں عمودی Cracks شروع ہو جاتے ہیں یعنی عموداً پھٹ جاتی ہے۔ تھوڑا سا خرچہ بچانے کیلئے لاکھوں کا نقصان کرلیا جاتا ہے۔ پس اس نقصان سے بچنے کیلئے مضبوط بنیاد کا فراہم کرنا بہت ضروری ہے۔ اس کے علاوہ اگر دیوار میں اینٹوں کے جوڑ (Joint) صحیح نہ ہوں تو بھی عمودی Crack ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس لئے دیوار تعمیر کرتے وقت اینٹوں کے جوڑوں کو صحیح ہونا چاہئے۔ اور ان کے درمیان سیمنٹ (مسالہ) ضرور لگانا چاہئے۔

بنیاد کی چوڑائی اور گہرائی کا دارومدار مٹی کی قسم، نمی اور اس کی کثافت پر ہوتا ہے۔ دیوار اور چھت وغیرہ کے وزن کو زمین پر منتقل کرنے کیلئے بنیاد کو نیچے سے چوڑا کر دیا جاتا ہے۔ اور دیوار سے بنیاد کی چوڑائی تک چنائی میں کھسکے دے کر آپس میں ملا دیا جاتا ہے۔ کمزور یا نرم زمین میں بنیاد بنانے کیلئے بنیاد کو زیادہ گہرا اور زیادہ چوڑا بنایا جاتا ہے۔ بھرائی والی زمین میں بنیاد کو اصل زمین تک کھود کر ڈالنا چاہئے۔

نمی روک تہہ

(Damp Proof Course)

بنیاد سے نمی دیواروں میں آجاتی ہے۔ اس لئے نمی روکنے کیلئے چوکی (Plinth) کی سطح پر ایک ایسی تہہ بنائی جاتی ہے۔ جو نمی کو اوپر دیواروں پر منتقل نہیں ہونے دیتی۔ اس مقصد کیلئے چوکی سے نیچے دیواروں پر بھی پلستر کیا جاتا ہے اور اس سے اوپر دو تہیں کولتار کی لگائی جاتی ہیں۔

ترائی (Curinc)

سیمنٹ کے مضبوط ہونے کیلئے پانی کا کیمیائی عمل سیمنٹ کے ساتھ ضروری ہے۔ یہ عمل فوری نہیں ہوتا بلکہ کافی عرصہ تک جاری رہتا ہے۔ اس لئے سیمنٹ کے تمام کاموں میں ترائی یعنی پانی لگانا بہت ضروری ہے۔ پہلی ترائی موسم کے لحاظ سے 10 سے 24 گھنٹے بعد ہونی چاہئے۔ اور کم سے کم 7 سے 10 دن تک اس طرح کی جائے کہ کنکریٹ سوکھنے نہ پائے۔ گرمی میں سیمنٹ کا کیمیائی عمل جلدی ہوتا ہے۔ اور سردی میں دیر سے۔ اس لئے سردیوں میں ترائی کا وقفہ 14 دن تک بڑھانا مناسب ہے۔ یاد رکھئے ترائی نہ ہونے کی صورت میں سیمنٹ کی مضبوطی کم ہو جاتی ہے۔

صحن (Courtyard)

صحن مکان کا ایک اہم حصہ ہے۔ جو خصوصاً گرم ملکوں میں رکھنا بہت ضروری ہے۔ انسان فطرتی طور پر کھلی فضا میں سانس لینے کو ترجیح دیتا ہے۔ صحن/ باغیچہ ہی اس کی اس ضرورت کو پورا کرتا ہے۔ دوسرے مکان کو ہوا اور روشنی پہنچانے کا اہم ذریعہ بھی ہے۔ گرم ملکوں میں کوئی شخص بھی 24 گھنٹے کمرے کے اندر گزارنا پسند نہیں کرتا اور نہ ہی وہ ایسا کرسکتا ہے۔ خصوصاً گرمی کے موسم میں۔ گرمی کے موسم میں صحن مکینوں کو سکون پہنچانے کا اہم ذریعہ ہے۔ اس لئے گھروں میں مناسب سائز کا صحن ضرور رکھنا چاہئے۔ اور پھر سردیوں میں یہی صحن سورج سے گرمی حاصل کرنے کا اہم ذریعہ ہے اور لوگ اس دھوپ سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

زینہ (Staircase)

سیڑھی بھی عمارت کا اہم حصہ ہے۔ اکثر زینہ کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی۔ ایسا ہوتا ہے کہ اوپر کی منزل پر مکان بہت خوبصورت بنا ہوا ہے یا ایسے مکان میں جہاں کچھ کمرے اوپر ہوں وہاں سیڑھیاں چڑھنے اترنے میں کافی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔ لہٰذا اس کا محل وقوع اور سائز نہایت موزوں ہونا چاہئے۔ زینہ کم سے کم اڑھائی فٹ چوڑا ضروری ہے۔ 3 سے 4 چار فٹ زینہ مناسب رہتا ہے۔ ہر اڈہ (Step) کی اونچائی (Riser) جتنی زیادہ ہوگی تھکن کا احساس اتنا ہی زیادہ ہوگا۔ عام گھریلو استعمال کیلئے اڈہ کی چوڑائی 10 انچ اور اونچائی 7 سے 8 انچ مناسب ہوتی ہے۔ اڈے اگر زیادہ ہوں تو درمیان میں ٹھہرنے کی جگہ (Landing) ضروری ہے۔ جس کی لمبائی زینے کی چوڑائی سے کم نہ ہو۔

زینہ کو ایسی جگہ پر ہونا چاہئے جہاں کسی وقت اوپر کی منزل کسی دوسری فیملی کو دینا مقصود ہو تو نیچے والوں کی بے پردگی نہ ہو۔ اگر دوسری فیملی کو اوپر کا حصہ نہ بھی دینا ہو تو باہر والے دروازہ کو جو گلی یا سڑک پر کھلتا ہے بند رکھا جائے۔ اور سیڑھی کو اندر سے استعمال کرتے رہیں۔

بہتر منصوبہ بندی

بعض دفعہ اخراجات کی کمی کی وجہ سے مرحلہ وار مکان یا عمارت تعمیر کرنے کی ضرورت پڑتی ہے۔ کبھی ایک کمرہ بنا لیا کبھی دوسرا وغیرہ وغیرہ۔ آخر میں مکان کی شکل بگڑی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے اس سے بچنے کیلئے بہتر ہے کہ پہلے کسی اچھے اور ماہر آرکیٹیکٹ سے آئندہ 25 سال کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل اپنی پسند کا نقشہ تیار کروالیں۔ جب نقشہ تیار ہو جائے تو اس نقشہ ہی کے مطابق مرحلہ وار بمطابق مالی وسعت کے مکان تعمیر کریں۔ آخر میں جب تمام مرحلے

باقی صفحہ 4 پر

مکان کا بیرونی منظر

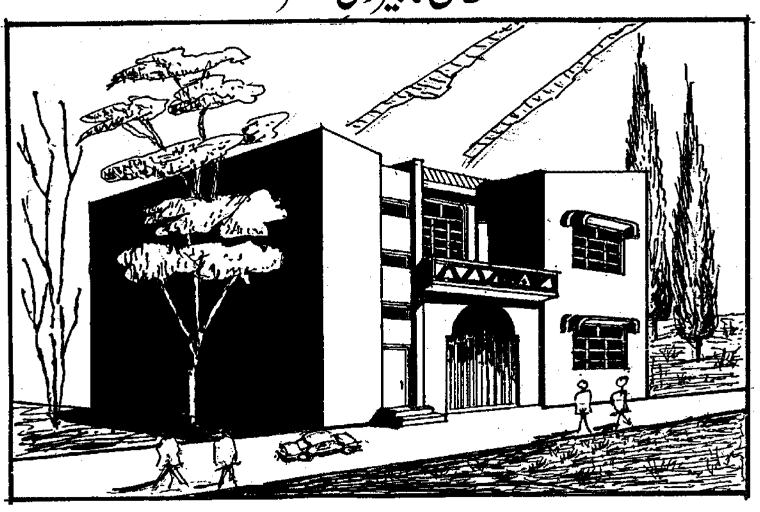

7 مرلہ مکان کا نقشہ

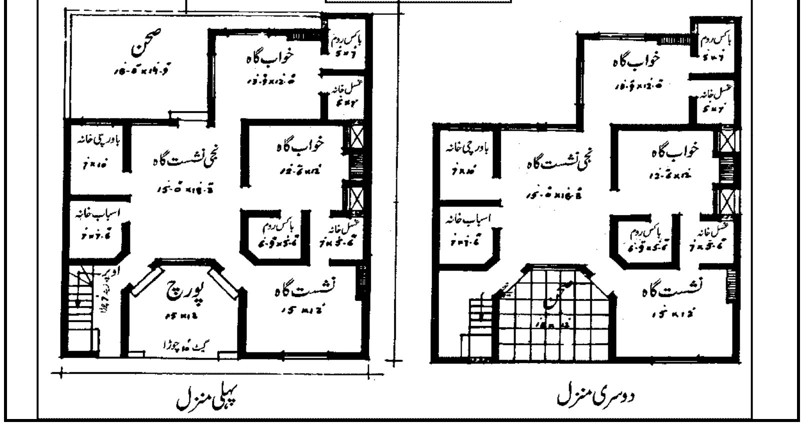

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118356 میں سلمانہ قدیر

بنت عبدالقدیر بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Gtl,E-3 واپڈا کالونی فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمانہ قدیر گواہ شد نمبر 1 عفان احمد ولد عبدالقدیر بھٹی گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر بھٹی ولد محمد اسمٰعیل

مسل نمبر 118357 میں ارسہ کنول

بنت پرویز احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-27 واپڈا کالونی نشاط آباد فیصل آباد ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارسہ کنول گواہ شد نمبر 1 پیر انعام الرحمٰن ولد پیر عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 2 پیر احمد جان ولد پیر انعام الرحمٰن

مسل نمبر 118358 میں افتخار احمد پیر

ولد پیر انعام الرحمٰن قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن FF-55 سٹیم پاور لٹیشن ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد پیر گواہ شد نمبر 1 پیر احمد جان ولد پیر انعام الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 پیر انعام الرحمٰن ولد پیر عبدالرحمٰن

مسل نمبر 118359 میں مہتاب گل

بنت عطی ارشد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/RB مانوالہ ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہتاب گل گواہ شد نمبر 1 جہانزیب ولد عطی ارشد گواہ شد نمبر 2 عطی ارشد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 118360 میں صباء

بنت محمد انور قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/RB ملک پور ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء گواہ شد نمبر 1 جہانزیب ولد عطی ارشد گواہ شد نمبر 2 عطی ارشد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 118361 میں نایاب گل

بنت عطی ارشد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 203/RB ملک پور ضلع فیصل آباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نایاب گل گواہ شد نمبر 1 جہانزیب ارشد ولد عطی ارشد گواہ شد نمبر 2 عطی ارشد ولد محمد اسلم

مسل نمبر 118362 میں ردا وسیم

بنت وسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ مسلم گنج مرید کے ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26/06/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ردا وسیم گواہ شد نمبر 1 نوید احمد اشرف ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 شیخ وقاص احمد ولد شیخ سلیم احمد

مسل نمبر 118363 میں مصورہ کنول

بنت ذکر اللہ قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ راوی ریان مرید کے ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/05/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصورہ کنول گواہ شد نمبر 1 نوید احمد اشرف ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ولد ذکر اللہ

مسل نمبر 118364 میں ارم شہباز

بنت شہباز احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 68 محلّہ شیخاں مرید کے ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02/08/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم شہباز گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد ولد شہباز احمد گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد بھٹی ولد شہباز احمد بھٹی

مسل نمبر 118365 میں ذوالنور شہزاد

بنت شہزاد احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جناح پارک نزد ریلوے اسٹیشن مرید کے ضلع شیخوپورہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27/04/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذوالنور شہزاد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2 شیخ وقاص احمد ولد شیخ سلیم احمد

مسل نمبر 118366 میں عائشہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عادل احمد ججہ ولد رحمت اللہ ججہ

مسل نمبر 118367 میں وقاص احمد

ولد مشتاق احمد قوم ملک پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عادل احمد ججہ ولد رحمت اللہ ججہ

مسل نمبر 118368 میں ثوبیہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکنچک نمبر 99 شمالی ضلع سرگودھا ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 محمد نواز ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 عادل احمد ججہ ولد رحمت اللہ ججہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تاریخ جماعت احمدیہ گھانا کیلئے معلومات درکار ہیں

گھانا میں احمدیت کا آغاز 1921ء میں ہوا تھا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھانا میں احمدیت کو قائم ہوئے 2021ء میں ایک سو سال پورے ہو جائیں گے۔ اسی ضمن میں جماعت احمدیہ گھانا اپنی سو سالہ تاریخ بھی مرتب کر رہی ہے۔

احمدیت کے آغاز سے لے کر اب تک سلسلہ کے مربیان کرام، ڈاکٹرز صاحبان، اساتذہ کرام اور دوسرے شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے بہت سارے احباب کو وقتاً فوقتاً گھانا میں خدمت کی توفیق عطا ہوئی ہے۔ اس لئے ایسے احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ آپ اپنا مکمل تعارف (بمع پاسپورٹ سائز فوٹو) اور آپ کے گھانا میں عرصہ خدمت کے دوران کوئی ایسی معلومات یا آپ کے اپنے تجربے وغیرہ جو آپ سمجھتے ہیں کہ جماعت احمدیہ گھانا کی تاریخ کا حصہ بننے چاہئیں ہمیں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ آپ کے عرصہ خدمت کے دوران اگر کوئی اہم تصاویر وغیرہ آپ کے پاس ہوں تو وہ بھی ہمیں Scan کر کے بذریعہ ای میل ارسال فرمائیں۔

ایسے بزرگان کرام جنہیں گھانا میں نمایاں خدمت کی توفیق عطا ہوئی اور وہ آج ہم میں موجود نہیں ہیں ان کے بچوں اور دیگر عزیزان کی خدمت میں مؤدبانہ التماس ہے کہ اگر ان کے پاس اپنے بزرگوں کے بارہ میں گھانا سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات ہوں تو ہمیں ارسال فرما کر ممنون فرمائیں۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ تاریخی مواد وغیرہ بھجوانے کے سلسلہ میں یا کسی بھی قسم کی معلومات کے حصول کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر مکرم حمید اللہ ظفر صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین گھانا چیئرمین کمیٹی برائے تدوین تاریخ احمدیت گھانا سے رابطہ فرما سکتے ہیں۔

Postal Address: Hameed Ullah Zafar
P.O. Box 230 Mankessim, C/R
GHANA Tel:+233-242612793
principal@jamiatulmubashireen.org
/hameedzafar@yahoo.com

(امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا)

تقریب آمین

مکرم ماسٹر محمد ارشد صاحب سیکرٹری تعلیم دارالیمن غربی شکر ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے اطہر احمد واقف نو نے قرآن پاک ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ آمین کی تقریب مورخہ 27 فروری 2015ء کو ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب نائب ناظر مال آمد نے عزیزم سے قرآن پاک کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ عزیزم مکرم ماسٹر محمد شریف تنویر صاحب آف ننکانہ صاحب کا پوتا اور مکرم ماسٹر غلام مرتضیٰ صاحب آف لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، ترجمہ سیکھنے اور قرآنی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

ایک پبلک سیکٹر آرگنائزیشن کو کنٹریکٹ کی بنیاد پر ڈائریکٹر جنرل فنانس/ٹیکنیکل، ڈائریکٹر لاء/فنانس/ٹیکنیکل/ایچ آر، اسسٹنٹ ڈائریکٹر سافٹ ویئر/ٹیکنیکل/فنانس/لاء/ایچ آر، جونیئر پرسنل اسسٹنٹ، سینئر اسسٹنٹ اور آفس اٹینڈنٹ کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

NADRA گورنمنٹ آف پاکستان کو سافٹ ویئر ڈویلپر (Java/.Net)، ویب ایپلیکیشن ڈویلپر، موبائل ایپلیکیشن ڈویلپر، بائیو میٹرک ریسرچ انجینئر، سافٹ ویئر آرکیٹیکٹ، بائیو میٹرک ایپلیکیشن ڈویلپر، سمارٹ کارڈ ڈویلپر، سسٹم ایڈمنسٹریٹر اور ڈیٹا بیس ایڈمنسٹریٹر کی ضرورت ہے۔

ناردرن پاور جنریشن کمپنی لمیٹڈ کو جونیئر انجینئر، اسسٹنٹ مینیجر ایچ آر اینڈ ایڈمن/ لیگل/ سٹور/اکاؤنٹس اور جونیئر کیمسٹ کی ضرورت ہے۔

ورلڈ فوڈ پروگرام کو لوجسٹکس آفیسر اور پروگرام آفیسر کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

میپل لیف سیمنٹ فیکٹری لمیٹڈ کو جونیئر آفیسر سٹور/ویئر ہاؤس کی ضرورت ہے۔

فرسٹ وومن بینک لمیٹڈ کو کراچی کے لیے ہیڈ بزنس ڈویلپمنٹ اور لاہور کے لیے ریجنل ہیڈ بزنس ڈویلپمنٹ کی ضرورت ہے۔

نشاط چونیاں لمیٹڈ کو مینیجر اکاؤنٹس اور مارکیٹنگ ایگزیکٹو کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔

پیٹروسیل لبریکینٹ پرائیویٹ لمیٹڈ کو ملک کے چند مخصوص شہروں میں اپنی پروڈکٹ کی مارکیٹنگ کے لیے سیلز آفیسرز کی ضرورت ہے۔

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

سی ٹی ٹی ایس لاہور PSDF کے تعاون سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے انٹرمیڈیٹ پاس مرد و خواتین کے لیے ریسیپشن آپریشن سروس ڈپلومہ لیول 2 کا آغاز کر رہا ہے۔ انٹرویو یکم مارچ سے 5 مارچ صبح 11 بجے سے شام 5 بجے تک بمقام CTTS 21,G-1 مین کینال روڈ جوہر ٹاؤن لاہور ہوں گے۔ دوران کورس یونیفارم، کتب، ماہانہ وظیفہ اور اختتام پر کامیاب امیدواروں کو انٹرنیشنل سرٹیفکیشن دی جائے گی۔

پاکستان ریڈی میڈ گارمنٹس ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ لاہور PSDF کے تعاون سے ضلع لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، چنیوٹ، سرگودھا، گوجرانوالہ اور نارووال کے مرد و خواتین کیلئے 3 ماہ کے انڈسٹریل سٹچنگ مشین آپریٹر کورس کا آغاز کر رہا ہے۔ رجسٹریشن کی آخری تاریخ 20 مارچ 2015ء ہے۔ داخلہ کے علاوہ دوران کورس 1500 روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

وزیر اعظم یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ پروگرام (فیز 1) کا آغاز ہو چکا ہے۔ اس پروگرام کے تحت مرد و خواتین کو ٹیکنیکل کورس کروائے جا رہے ہیں۔ ان کورسز میں داخلہ کے علاوہ بلا معاوضہ ٹریننگ اور ماہانہ وظیفہ بھی شامل ہے۔ مزید تفصیلات و درخواست فارم حاصل کرنے کیلئے نیوٹیک کی ویب سائٹ وزٹ کریں: www.navttc.org

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے یکم مارچ 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

پتہ درکار ہے

مکرمہ امۃ النصیر صاحبہ زوجہ مکرم مبارک احمد ساہی صاحب وصیت نمبر 26910 نے مورخہ 7 جنوری 1990ء کو اورنگی کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 10-2009 سے موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ ان کا آخری ایڈریس C-283 سیکٹر 35-A زمان ٹاؤن کورنگی کراچی تھا۔

مکرم سید وقار احمد صاحب ولد مکرم سید ضیاء احمد صاحب وصیت نمبر 30437 نے مورخہ 23 نومبر 1996ء کو A-112 بلیز گارڈن میٹرول III کراچی سے وصیت کی تھی۔ سال 2005-2006ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ ان کا آخری ایڈریس B-33 ریلوے ہاؤسنگ سوسائٹی عقب حشمت میموریل سکول ابوالحسن اصفہانی روڈ گلشن اقبال کراچی تھا۔

مکرمہ روبینہ صفدر صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر صفدر محمود سعید صاحب وصیت نمبر 30545 نے مورخہ یکم فروری 1997ء کو D-3/4 شیخ زید ہسپتال کالونی مسلم ٹاؤن لاہور سے وصیت کی تھی۔ سال 2007/2006ء سے موصیہ کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصیہ خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ ان کا آخری ایڈریس C-2/4 شیخ زید ہسپتال کالونی نیو مسلم ٹاؤن لاہور تھا۔

مکرم علی منان راشدی صاحب ولد مکرم ارشد داؤد راشدی صاحب وصیت نمبر 47962 نے مورخہ 21 جولائی 2005ء کو مکان نمبر 163 گلزیب کالونی سمن آباد لاہور سے وصیت کی تھی۔ سال 6-2005ء سے موصی کا دفتر سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بقیہ از صفحہ 2 خطبہ نکاح

طے پایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح ہے عزیزہ ڈاکٹر مدیحہ اشرف (واقفہ نو) بنت مکرم ڈاکٹر شریف احمد اشرف صاحب کا عزیزم عمار احمد ابن مکرم ڈاکٹر اعجاز احمد صاحب یوکے کے ساتھ دس ہزار پونڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ عزیزہ مدیحہ بھی واقفہ نو ہے اور اللہ کے فضل سے خدمت کا بڑا جذبہ رکھتی ہیں۔ اللہ کرے کہ یہ جذبہ شادی کے بعد بھی قائم رہے اور اس کو اللہ تعالیٰ خدمت کی توفیق بھی عطا فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ ارم شاہد بنت مکرم شاہد مقبول صاحب کا عزیزم لئیق احمد ناصر ابن مکرم منور احمد صاحب کے ساتھ ہے۔ عزیزہ ارم شاہد پاکستان کی ہیں اور لئیق احمد ناصر لندن میں رہتے ہیں۔ یہ نکاح دس ہزار پونڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ دلہن کے وکیل مکرم منور احمد صاحب ہیں۔

تمام نکاحوں کے فریقین میں ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور نے دریافت فرمایا کہ سارے ہو گئے ہیں؟ پہلے میں نے دو فارم اکٹھے اٹھا لئے تھے۔ کوئی رہ تو نہیں گیا؟ عرض کیا گیا کہ سارے ہو گئے ہیں۔

اس پر حضور انور نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارکباد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

16 مارچ 2015ء

12:30 am	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:40 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:05 am	گفتگو ایک پروگرام
2:30 am	City of Bern Switzerland
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
4:10 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:55 am	یسرنا القرآن
6:15 am	گلشن وقف نو
7:25 am	Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء
9:15 am	گفتگو۔ ایک پروگرام
9:40 am	City of Bern Switzerland
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:55 am	الترتیل
12:05 pm	بیت العطاء کا افتتاح 17 مارچ 2012ء
1:00 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:35 pm	سیرت حضرت مسیح موعود
1:55 pm	فرنچ سروس 9 فروری 1998ء
3:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 21 نومبر 2014ء
4:05 pm	ہم اور ہماری کائنات
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	درس حدیث
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2009ء
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:05 pm	ہم اور ہماری کائنات
9:00 pm	راہ ہدیٰ
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بیت العطاء کا افتتاح

17 مارچ 2015ء

12:30 am	صومالیہ سروس
1:00 am	بائبل میں موجود پیشگوئیاں
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2009ء
4:10 am	ہم اور ہماری کائنات
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
6:00 am	الترتیل
6:30 am	بیت العطاء کا افتتاح
7:25 am	کڈز ٹائم
8:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2009ء
9:15 am	آزادیٔ اظہار
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:35 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	پیس سمپوزیم 2015ء
1:30 pm	آؤ اردو سیکھیں
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء (سندھی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:25 pm	درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	فیتھ میٹرز
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:35 pm	پیس سمپوزیم 2015ء
10:05 pm	آؤ اردو سیکھیں
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	گلشن وقف نو

18 مارچ 2015ء

12:30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء (عربی ترجمہ)
1:30 am	آؤ اردو سیکھیں
2:00 am	پیس سمپوزیم 2015ء
3:30 am	فیتھ میٹرز
4:10 am	سوال و جواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	پیس سمپوزیم 2015ء
7:55 am	آؤ اردو سیکھیں
8:40 am	گلشن وقف نو
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:15 am	درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 2 جون 2012ء
1:05 pm	مشاعرہ
2:00 pm	سوال و جواب
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء (سواحیلی ترجمہ)
5:10 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	الترتیل
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2009ء
7:05 pm	بنگلہ پروگرام
8:10 pm	دینی و فقہی مسائل
8:45 pm	کڈز ٹائم
9:20 pm	فیتھ میٹرز
10:25 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	جلسہ سالانہ جرمنی
8:25 pm	آداب زندگی
9:10 pm	Persian Service
9:40 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:45 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:35 pm	پیس کانفرنس 2015ء

☆☆☆☆☆☆

مایا تہذیب Maya Civilization

قدیم امریکی ثقافت جو یورپیوں کی آمد سے قبل مغربی نصف کرے میں ترقی یافتہ تہذیبوں کی نمائندگی کرتی تھی۔ مایا کے طور پر پہچانے جانے والے لوگ موجودہ میکسیکو، گوئٹے مالا، بیکز ے، ایل سلواڈور اور مغربی ہونڈراس میں آباد تھے۔ مایا ثقافت تقریباً 300 تا 900ء کے دوران اپنے عہد عروج میں تھی۔ انہوں نے دیو قامت ہرم، معبد اور بت بنائے اور ریاضی و فلکیات میں پیچیدہ کامیابیاں حاصل کیں۔ 900ء کے بعد مایا تہذیب پراسرار طور پر انحطاط کا شکار ہوئی۔

☆☆☆☆☆

ربوہ میں طلوع و غروب 6۔ مارچ

طلوع فجر	5:09
طلوع آفتاب	6:28
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:12

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

6 مارچ 2015ء

6:05 am	وقف نو اجتماع یکم مارچ 2015ء
8:40 am	ترجمۃ القرآن کلاس
12:00 pm	جلسہ سالانہ جرمنی 25 جون 2011ء
4:00 pm	دینی و فقہی مسائل
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 مارچ 2015ء

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
فون: 047-6211510
0344-7801578

مکان برائے فروخت
ربوہ کے بالکل وسط میں دارالصدر جنوبی ربوہ بالمقابل ایوان محمود مکان 3/13 بمعہ دکانیں برائے فروخت ہے
رابطہ: انس احمد ابڑو حال لندن
فون: 0044-7917275766
(ڈیلر حضرات سے معذرت)

سٹار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
باخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

FR-10

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک کی تمام ورائٹی پر زبردست
سیل سیل سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت
پروپرائٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ 0310-7968200